سوال

سے کیا (64) ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاتہ

سورہ مریم کی اس طرح ہے :

ٍالَّاوَارِدُہا ۚ کَانَ عَلٰی رَبِّکَ حَتمًا مَّقضِیًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّی الَّذِینَ اتَّقَوا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِینَ فِیہَا جِثِیًّا ﴿٧٢﴾ (مریم ۱۹/۷۱۔۷۲)

میں سے کوئی (شخص) نہیں مگر اسے اس پر گزرنا ہوگا، یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے۔ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔''

بین النار'' میں پڑھا ہے کہ آئمہ کا ''ورود'' کے معنی کی تفسیر میں اختلاف ہے۔ تو سوال یہ ہے کیا اس کے معنی جہنم کی آگ میں داخل ہونے کے ہیں کہ ایک بار تو مومن اور کافر سب جہنم میں داخل ہوں گے اور پھر اللہ تعالیٰ مومنوں کو جہنم کی آگ سے نجات عطا فرما دے گا یا اس سے مقصود اس پل صراط پر سے گزر

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاتہ

ھد!

رسول اللہ ﷺ کی صحیح احادیث سے یہ ثابت ہے کہ اس ورود سے مراد اس پل صراط سے گزرنا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے جہنم کی طهت پر نصب فرمایا ہے۔۔۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو جہنم سے بچائے۔۔۔ اور جیسا کہ احادیث میں مذکور ہے لوگ اپنے اعمال کے مطابق اس سے گزر جائیں گے۔

فتاویٰ ابن باز